

مطلوب عمومی	نام حبیب الرحمن	سیریل نمبر 24443
	پتہ کونٹہ	تاریخ 1/29/2015
	موضوع نماز	رابطہ نمبر
	کاتب اسرار محمد	ای میل

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ عشاء اور مغرب اور صبح کی نماز میں قرأت بجز کے ساتھ کی جاتی اور بقاء دو نمازوں میں نہیں اس کی کیا وجہ ہے؟ و سلام المستفتی حبیب الرحمن

الجواب حامدًا ومصلياً

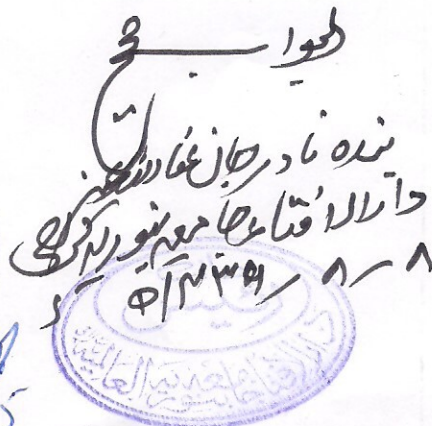
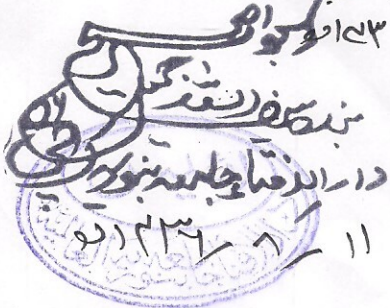
ابتداء میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تمام نمازوں میں قرأت جہراً فرمایا کرتے تھے۔ جسکی وجہ سے مشرکین آپ کو تکلیفیں پہنچاتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی آیت ”ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت“ نازل فرمائی اس کے بعد آپ علیہ اسلام ظہر و عصر کی نمازوں میں سہرا قرأت کرتے اور باقی میں جہراً۔

کما فی الکفایہ : تحت (قول الہدایہ ویجہر بالقراءۃ)

فی الفجر والركعتين الاولين من المغرب والعشاء والاصل ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يجهر بالقراءة في الصلاة كلها في الابتداء وكان المشركون يؤذونه فانزل الله تعالى ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها أي لا تجهر بصلاتك كلها ولا تخافت بها كلها وابتغ بين ذلك سبيلاً بأن تجهر بصلاة الليل وتخافت بصلاة النهار فكان يخافت بعد ذلك في صلاة الظهر والعصر لانهم كانوا مستعدين للايذاء في هذين الوقتين ويجهر في المغرب لانهم كانوا مشغولين بالاكل وفي العشاء والفجر لانهم كانوا قوداً (ص ۱۷)

ص ۲۸۱) واللہ اعلم بالصواب

اسرار محمد عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۶ شعبان العظم ۱۴۳۶ھ



31/5/15